اپنی صحت کی نگہداشت
سے متعلق فیصلوں کا اظہار

آپ کا فیصلہ
کرنے کا حق

INOVA® HEALTH SYSTEM

صحت کی نگہداشت سے متعلق فیصلوں کا اظہار

1990 میں کانگریس نے پیشنٹ سیلف ڈٹرمینیشن ایکٹ (مریضوں کے حق خود اختیاری سے متعلق قانون) پاس کیا۔ یہ نگہداشت صحت کے اداروں سے اس بات کا تقاضہ کرتا ہے کہ وہ مریضوں اور دوسرے لوگوں کو ورجینیا قانون کے تحت اپنی صحت کی نگہداشت سے متعلق فیصلہ لینے کے حقوق سے آگاہ کریں۔ ان حقوق میں شامل ہیں، کسی علاج کو قبول یا رد کرنے کا حق اور اپنی نگہداشت سے متعلق پیشگی ہدایات دینے کا حق۔

یہ کتابچہ پیشگی ہدایات سے متعلق اکثر و بیشتر پوچھے گئے سوالات کے جوابات فراہم کرتا ہے۔ یہ کسی قانونی صلاح کی حیثیت نہیں رکھتا۔

اگر پیشگی ہدایات سے متعلق آپ کے پاس کوئی ایسا سوال ہے جس کا جواب اس کتابچہ میں نہیں دیا گیا ہے، تو آپ کسی بھی انووا ہاسپٹل میں کال کریں اور کسی سماجی کارکن سے بات کرنے کے لئے کیس منیجمنٹ ڈپارٹمنٹ کا فون نمبر دریافت کریں یا مزید صلاح یا دوسرے وسائل کی معلومات کے لئے پیشنٹ ریپریزنٹیٹیو ڈپارٹمنٹ کا نمبر پوچھیں۔

پیشگی ہدایات کا دستاویز تیار کرنے کے لئے آپ کو کسی وکیل کی ضرورت نہیں ہے لیکن اگر آپ کسی وکیل سے بات کرنا چاہیں تو مزید صلاح کے لئے اپنے مقامی بار ایسوسیئیشن سے رابطہ کرسکتے ہیں۔ اپنی کاونٹی کے بار ایسوسیئیشن کا پتہ آپ انٹرنیٹ یا پھر اپنی فون ڈائرکٹری کے ذریعہ دریافت کر سکتے ہیں۔

پیشگی ہدایات، صحت کی نگہداشت سے متعلق بیان کردہ ترجیحات کی دستاویز ہے۔ یہ دستاویز ڈاکٹروں، فراہم کنندہ برائے صحت کی نگہداشت، سرپرستوں، صحت سے متعلق فیصلوں کیلئے پائیدار مختارنامہ (DPOA)، افراد خانہ اور دوسرے متعلق اشخاص کے لئے معذور بالغان کے حق میں صحت کی نگہداشت سے متعلق فیصلہ کرنے میں رہنما ثابت ہوگا۔ اس دستاویز کے پانچ حصے ہیں: صحت کی نگہداشت سے متعلق فیصلوں کے لئے پائیدار مختارنامہ، وہ اختیارات جو آپ اپنے ڈی-پی-او-اے کو دیں گے، صحت کی نگہداشت سے متعلق ہدایات، زندگی کے آخری ایام میں نگہداشت سے متعلق ہدایات، موت کے بعد اپنے اعضاء، خلیوں اور جسم کے عطیہ سے متعلق ہدایات۔ اس طرح کی ہدایات سے متعلق مزید معلومات اس کتابچہ کے اگلے حصہ میں فراہم کی جائیں گی۔

برائے مہربانی پیشگی ہدایات کے مواد پر اپنے اہل خانہ اور ڈاکٹروں کے ساتھ گفتگو کریں۔ آپ اپنی گفتگو میں یہ باتیں کرسکتے ہیں کہ اگر آپ کبھی بیماری کی سنگین یا جان لیوا مرحلے میں پہنچ جائیں جس کے سب آپ اپنے فیصلے بتانے کے قابل نہ رہیں تو صحت کی نگہداشت سے متعلق فیصلہ لینے میں کن اقدار کا خیال رکھا جانا چاہئے۔ یہ اقدار وہ چیزیں جنہیں آپ اپنی "معیار زندگی" کی تعریف میں سب سے اہم پہلو خیال کرتے ہیں۔ آپ چاہیں گے کہ آپ کی صحت کی نگہداشت کے فیصلے میں اس کا خیال رکھا جائے کہ ان کے ذریعہ آپ کی طبی نگہداشت سے متعلق کیے گئے فیصلے آپ کی مجموعی معیار زندگی پر اثر انداز ہونگے۔ اپنے اہل خانہ اور ڈاکٹروں کے ساتھ پیشگی ہدایات پر تبادلہ خیال کرنے کے بعد اپنے پیشگی ہدایات فارم کی کاپیاں اپنے ڈاکٹر کو فراہم کریں تاکہ وہ اپنے آفس میں آپ سے متعلق طبی دستاویز میں شامل کرسکیں۔ اگر آپ کے ڈاکٹر کو آپ کے علاج کی ترجیحات میں طبی یا اخلاقی رکاوٹ کا سامنا ہوگا تو، اسے پیشگی ہدایات پر عمل کرنے کا اختیار ہوگا ۔ اگرآپ کا ڈاکٹر یہ محسوس کرتا ہے کہ وہ آپ کی طبی نگہداشت سے متعلق فیصلہ کی تعمیل نہیں کرسکتا تو وہ آپ کی نگہداشت کو دوسرے کسی ڈاکٹر سے پاس منتقل کردیگا جو آپ کے خواہشات پر عمل کرسکے۔

میں اپنی صحت کی نگہداشت سے متعلق حقوق کو کیسے استعمال کرسکتا ہوں؟

ورجینیا قانون کے تحت، "[ہر]عاقل بالغ انسان کو یہ فیصلہ لینے کا حق ہے کہ اس کے جسم کے ساتھ کیا کیا جائے"۔ اطباء اپنے مریضوں کو اپنی طبی سفارش اور اختیارات برائے رعایت صحت کی معلومات فراہم کرکے ان کو اپنے حقوق کو بروئے کار لانے میں مدد کرتے ہیں۔ جب مریض تجویز کردہ معالجے پر متفق ہوجاتے ہیں تو، وہ اپنی باخبر منظوری دے دیتے ہیں۔ مریض کو تجویز کردہ معالجہ سے انکار کا حق بھی حاصل ہے۔

پیشگی ہدایت میں کس طرح کے فیصلے شامل ہیں؟

ورجینیا ہیلتھ کیئر ڈسیزنس ایکٹ تین طریقوں سے نگہداشت کے متعلق فیصلہ کرنے کی اجازت دیتا ہے:

1. آپ بتا سکتے ہیں کہ آپ ایسی صورت میں جسمانی اور ذہنی صحت سے متعلق پریشانیوں کے لئے کس طرح کا معالجہ چاہتے ہیں اگر آپ فیصلہ سازی کے عمل میں شرکت کے قابل نہ ہوں اور اگر آپ انتہائی بیمار ہیں اور اپنی نگہداشت سے متعلق فیصلہ کرنے کے قابل نہیں ہیں تو کس طرح کا معالجہ چاہتے ہیں۔
2. آپ ایک صحت سے متعلق فیصلوں کیلئے پائیدار مختارنامہ (DPOA) تیار کرسکتے ہیں جو آپ کی بیماری یا کیفیت سے قطع نظر، خود سے فیصلہ لینے کے لائق نہ ہونے کی صورت میں قانونی طور سے آپ کی جانب سے فیصلہ کرنے کا مجاز ہوگا۔ ڈی پی او اے کو ان ہدایات پر عمل کرنے کیلئے آپ کا انتہائی بیمار ہونا ضروری نہیں ہے۔ آپ فیصلہ سے متعلق اپنے ڈی پی او اے کے لئے اختیارات کے حدود طے کرسکتے ہیں۔
3. آپ اپنے اعضاء، خلیے اور مرنے کے آپ کے جسم سے متعلق فیصلہ لے سکتے ہیں۔

پیشگی ہدایت کا یہ حصہ مندرجہ ذیل سوالات میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

صحت کی نگہداشت سے متعلق ہدایات کیا ہیں؟

صحت کی نگہداشت سے متعلق ہدایات ان تفاصیل کو بیان کرتی ہیں کہ اگر آپ جسمانی یا ذہنی حالت کی وجہ سے فیصلہ لینے کے لائق نہ ہوں تو آپ کس طرح کا معالجہ چاہتے اور کس طرح کا نہیں چاہتے ہیں۔ اپنی خاص پسند کے اندراج کے لئے اس فارم میں جگہ دی گئی ہے۔ یہ بھی بہت اہم ہے کہ آپ ان ہدایات پر اپنے ڈی پی او اے اور ڈاکٹر کے ساتھ گفتگو کریں تاکہ یہ یقینی ہوسکے کہ آپ جو چاہتے ہیں وہ انہوں نے سمجھ لیا ہے۔ اس دستاویز کو جائز بنانے کے لئے اس حصہ کا بھرنا ضروری نہیں ہے۔

اختتام زندگی سے متعلق ہدایات کیا ہیں؟

اختتام زندگی سے متعلق ہدایات ان تفاصیل کو بیان کرتی ہیں کہ اگر آپ کبھی انتہائی حالت میں ہوں اورفیصلہ لینے کے لائق نہ ہوں تو آپ کا خیال کس طرح رکھا جائے۔ یہ دستاویز بتاتا ہے کہ آپ نہیں چاہتے کہ آپ کو دل اور پھیپھڑے کے عمل کی بحال (سی-پی-آر-) فراہم کیا جائے، یا سانس دینے والی مشین پر رکھا جائے، یا مصنوعی غذا اور پانی فراہم کیا جائے۔ یہ بہت اہم ہے کہ ان ہدایات کو تیار کرتے وقت اپنے ڈاکٹر کے ساتھ اپنے اختیارات پر تبادلہ خیال کریں۔ انتہائی حالت وہ ناقابل علاج حالت ہے کہ جس میں اگر بیماری غیر معمولی رخ اختیار کر لے تو چھ مہینہ میں موت متوقع ہے ۔ اختتام کے معنی مستقل پڑے رہنے کی حالت بھی ہوسکتی ہے جس کو کچھ لوگ مستقل کوما بھی کہتے ہیں، خواہ ایسی صورت میں بھی جب موت بالکل قریب نہ ہو۔ دوسری صورت یہ ہے کہ، ڈاکٹر اس نتیجے پر پہنچا ہو کہ طبی رو سے شفا کی کوئی معقول امید نہیں ہے۔

اس طرح کے پیشگی ہدایت پر آپ کے دستخط آپ کو پہلے ہی سے یہ فیصلہ کرنے کی اجازت دیتے ہیں کہ آیا ڈاکٹر آپ کو قانونی زبان میں "لائف پرولانگنگ پروسیجرس" (زندگی میں اضافہ کا طریق کار) فراہم کرے یا نہیں۔ یاد رہے کہ اختتام زندگی سے متعلق ہدایات کا اطلاق صرف اسی وقت ہوگا جب کہ آپ فیصلہ لینے کے عمل میں شرکت کے قابل نہ ہوں۔ ورنہ آپ کا ڈاکٹر خود آپ کے ساتھ ان فیصلوں پر گفتگو کرے گا۔

زندگی میں اضافہ کا طریقہ کار کیا ہے؟

یہ وہ معالجہ ہے جو آپ کو اختتامی حالت سے شفا دینے یا بحالی صحت کے لئے نہیں ہیں۔ یہ صرف موت کے عمل کو طویل کرتے ہیں۔ اس معالجہ میں شامل ہوسکتا ہے ہائیڈریشن (پانی دینا)، نلی کے ذریعہ نیوٹریشن (کھانا دینا)، ایسی مشینوں سے لگانا جو کہ آپ کے لئے سانس لے اور دوسرے قسم کے طبی اور جراحتی معالجہ جیسے کڈنی ڈائیلائسس۔ زندگی میں اضافہ کے طریقہ کار میں آپ کو آرام دینے یا درد کو کم کرنے کا معالجہ شامل نہیں ہے۔ آپ کا ڈاکٹر آپ کو ہمیشہ وہ معالجہ یا دوائیاں دے گا جس سے کہ آپ کا درد کم ہو یا آرام ملے حتی کہ آپ پیشگی ہدایت میں یہ کہیں کہ آپ کو یہ چیزیں درکار نہیں ہیں۔ آپ اس طرح کے پیشگی ہدایت میں یہ بھی بتا سکتے ہیں کہ آپ زندگی میں اضافے کا کوئی خاص طریقہ کار چاہتے ہیں۔ آپ اپنے پیشگی ہدایت میں یہ بات بتا سکتے ہیں کہ، مثال کے طور پر، نلی سے غذا دینے کے علاوہ زندگی میں اضافہ کے تمام طریقہ کار چاہتے ہیں ۔

آپ کے منصوبہ نگہداشت کے آگے بڑھنے کے ساتھ ساتھ آپ یا آپ کے ڈی پی او اے سے سلسلے وار فیصلے کرنے کیلئے کہا جاسکتا ہے۔ یہ اس بات کی اہمیت کو دوبالا کرتا ہے کہ آپ اپنی نگہداشت سے متعلق ترجیحات اور معالجہ پر اپنے ڈی پی او اے کے ساتھ تبادلہ خیال کریں، جو کہ آپ کی ہدایات پر عمل کرنے کیلئے ذمہ دار ہے۔ آپ کی کیفیت میں اضافہ کے ساتھ ساتھ آپ کا ڈاکٹر آپ کے اور آپ کے نامزد کردہ شخص کے ساتھ آپ کے اختیار کا جائزہ لے گا۔ یہ "زندگی میں اضافہ" کا طریقہ کار یا معالجہ کو روکنے سے بھی متعلق ہوسکتا ہے۔ جیسا کہ تمام طرح کے طبی معالجہ فیصلوں کے ساتھ ہے، قانونا آپ دوران علاج کسی بھی وقت اس سے انکار کرسکتے ہیں۔

ہیلتھ کیر ڈیسیزنس ایکٹ کے تحت زندگی میں اضافہ کرنے والے معالجہ سے انکار کے نتیجہ میں اگر میں مر جاؤں، تو کیا میری موت خودکشی ہوگی؟

نہیں۔ ہیلتھ کیر ڈیسیزنس ایکٹ خاص طور سے کہتا ہے کہ اگر اس پر عمل کیا جائے اور مریض مرجائے تو یہ موت خودکشی نہیں کہلائے گی۔ ایکٹ کی پیروی آپ کو لائف انشورنس پالیسی سے محروم نہیں کریگی خواہ پالیسی کچھ اور کہتی ہو۔

صحت سے متعلق فیصلوں کیلئے پائیدار مختارنامہ کیا ہے؟

صحت سے متعلق فیصلوں کیلئے پائیدار مختارنامہ (DPOA) پیشگی ہدایت فارم کا ایک دوسرا حصہ ہے۔ ڈی پی او اے آپ کی جانب سے متعین کردہ وہ شخص ہے جو آپ کے لئے اس وقت فیصلہ لے گا جب آپ جسمانی یا ذہنی بیماری کی وجہ سے خود فیصلہ لینے کے قابل نہ ہوں۔ پیشگی ہدایت فارم (اس کتابچہ میں شامل ہے) ڈی پی او اے کے اختیارات کی فہرست فراہم کرتا ہے۔ آپ اس فہرست سے کسی بھی اختیار کی نفی کرسکتے ہیں جو آپ اپنے ڈی پی او اے کو نہیں دینا چاہتے۔ اس طرح کے پیشگی ہدایت میں نامزد شخص آپ کی صحت سے متعلق ہر وہ فیصلہ لے سکتا ہے جو اگر آپ اس قابل ہوتے تو اپنے لئے لیتے، چاہے آپ انتہائی طور سے بیمار ہوں یا نہ ہوں۔ ورجینیا قانون کے مطابق نامزد کردہ شخص ایسے فیصلے نہیں لے سکتا جس کے بارے میں وہ جانتا ہے کہ وہ مذہبی عقائد، بنیادی اقدار یا بیان کردہ ترجیحات کے خلاف ہیں۔

میں اپنے اعضاء، خلیے یا مرنے کے بعد جسم کو عطیہ کرنے کے فیصلہ کا اعلان کیسے کروں؟

ان ہدایات کی پانچویں قسم آپ کو اس بات کی اجازت دیتی ہے کہ آپ کسی شخص کو نامزد کریں جو آپ کے مرنے کے بعد آپ کے اعضاء، خلیے یا جسم کو عطیہ کرنے کی ہدایت کو پورا کرے۔ اگر آپ کے پاس اس طرح کے عطیہ سے متعلق کوئی سوال ہو تو آپ واشنگٹن ریجنل ٹرانسپلانٹ کمیونٹی کو اس نمبر پر کال کرسکتے ہیں (703-641-0100)۔ قانونی طور سے آپ کا ڈی پی او اے اس طرح کے عطیات سے متعلق آپ کی ہدایات پر ضرور عمل کرے گا۔

کسی ہنگامی حالت میں جب کہ میں اپنی خواہش کا اظہار نہ کرسکوں، کیا پیشگی ہدایت کی پیروی کی جائیگی؟

ہنگامی طبی عملہ جیسے رسکیو اسکواڈ یا ایمبولنس ٹیم کہا جاتا ہے، ایسی صورت میں قانونی طور پر پیشگی ہدایت میں درج آپ کی خواہشات کی پیروی نہیں کرسکتے اگر ان کو کسی ہنگامی مدد کے لئے بلایا گیا ہے۔ ہنگامی حالت میں ہسپتال میں ایمرجنسی روم فراہم کرنے والے بھی شاید آپ کی خواہشات سے واقف نہ ہوسکیں۔ لیکن اگر آپ انتہائی یا خطرناک حالت میں ہیں، کچھ خاص حالات میں آپ کسی ایمرجنسی میڈیکل کیئر کی سہولت سے انکار کرسکتے ہیں = بحالی (رسسیٹیشن) اگر آپ کا دل دھڑکنا بند کردے یا آپ کی سانس رک جائے۔ ریاست کی جانب سے منظور شدہ فارم پر اپنے ڈاکٹر کے ذریعہ "ڈیوریبل ڈو ناٹ رسسیٹیٹ آرڈر" (جسے "ڈیوریبل این ڈی آر آرڈر" بھی کہا جاتا ہے) کی تکمیل کرکے ایسا آپ کرسکتے ہیں۔ آپ کا ڈاکٹر ہسپتال کے لئے "ڈو ناٹ اٹیمپٹ رسسیٹیشن/الاؤ اے نیچرل ڈیتھ" (DNAR/AND) (بحالی کی کوشش نہ کریں/فطری موت مرنے دیں) بھی لکھ سکتا ہے، جس پر ہسپتال یا نرسنگ ہوم/طویل مدتی علاج کی سہولت میں عمل کیا جائے گا۔ یہ آرڈر اس وقت تک قابل نفاذ رہے گا جب تک کہ آپ اسے منسوخ نہ کردیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر ابھی آپ فیصلہ لینے کے لائق ہیں اور اپنا ارادہ تبدیل کردیتے ہیں تو آپ اپنے ڈاکٹر سے بتائیں کہ بحالی (ریسوسیٹیٹ)چاہتے ہیں۔ آپ کا ڈی پی او اے(DPOA) آپ کے ڈی ڈی این آر (DDNR)کو منسوخ نہیں کرسکتا۔

کیا پیشگی ہدایت کا تحریری شکل میں ہونا ضروری ہے؟

نہیں لیکن اس سہولت کے لئے خاص حالات ہیں۔ ہیلتھ کیر ڈیسیزنس ایکٹ ان اشخاص کو اجازت دیتا ہے جو کہ اپنی انتہائی حالت میں ہوں اور انہوں نے کبھی پیشگی ہدایت پر دستخط نہیں کیا، ڈاکٹر اور دو گواہوں کی موجودگی میں زبانی پیشگی ہدایت دے سکتے ہیں۔ ڈاکٹر اس زبانی پیشگی ہدایت کے مواد کو میڈیکل ریکارڈ

میں رکھ لے گا اور اس میں گواہوں کی شناخت کرے گا۔

کیا میرے لئے پیشگی ہدایت رکھنا ضروری ہے؟
نہیں۔ پیشگی ہدایت اپنے ڈاکٹر اور اعزاء کو یہ بتانے کا صرف ایک طریقہ ہے کہ آپ کس طرح صحت کی نگہداشت چاہتے ہیں خاص طور سے جب آپ خود بتانے کے لائق نہ رہیں۔ آپ کے پاس ایک، دو یا تینوں طرح کی پیشگی ہدایات ہوسکتی ہیں۔ قانونی طور پر نگہداشت صحت کے فراہم کنندگان پیشگی ہدایات ہونے یا نہ ہونے کی بنیاد پر لوگوں کے درمیان امتیاز نہیں کر سکتے۔

کیا ہوگا اگر میں فیصلہ لینے کے قابل نہ رہوں اور میرے پاس پیشگی ہدایات بھی نہ ہو؟
ورجینیا قانون نے کچھ افراد کی فہرست بنائی ہے جیسے سرپرست یا اہل خانہ جو کہ پیشگی ہدایات نہ ہونے کی صورت میں آپ کی طبی نگہداشت سے متعلق فیصلہ لے سکتے ہیں۔ ورجینیا میں فیصلہ لینے والوں کی درجہ بندی اس طرح ہے کہ پہلے قانونی سرپرست، پھر نگہداشت صحت سے متعلق فیصلوں کے لئے ڈی پی او اے، شوہر یا بیوی، بچے اور اخیر میں دوسرے موجود اقرباء آتے ہیں۔ اگر فہرست میں موجود کوئی بھی شخص آپ سے متعلق فیصلہ لینے کے لئے موجود نہ ہو تو کوئی جج یہ فیصلہ کریگا کہ آپ کے لئے کون سا معالجہ زیادہ بہتر ہے۔ شرکاء حیات اور دوست مریض کے حق میں فیصلہ لینے کے اہل نہیں ہیں تاوقتیکہ وہ پیشگی ہدایت میں صحت سے متعلق فیصلوں کیلئے پائیدار مختارنامہ کی حیثیت سے نامزد نہ ہوں۔

پیشگی ہدایت تیار کرنے کے لئے کیا مجھے کسی وکیل کی ضرورت ہے؟
نہیں، وکیل آپ کی مدد تو کرسکتا ہے لیکن کسی بھی طرح کی پیشگی ہدایت تیار کرنے لئے وکیل کا ہونا ضروری نہیں ہے۔ دراصل ہیلتھ کیر ڈیسیزنس ایکٹ ایک فارم فراہم کرتا ہے جو کہ آپ استعمال کرسکتے ہیں اور یہ اس کتابچہ میں شامل بھی ہے۔ اس دستاویز کی تصدیق نوٹری سے کروانا ضروری نہیں ہے لیکن دو گواہ ضروری ہیں جو کہ 18 سال کی عمر سے زیادہ ہوں۔ گواہ اپنے دستخط کے ذریعہ یہ ثابت کریں گے کہ آپ نے اس دستاویز پر دستخط کئے ہیں، لیکن گواہ اس کے مواد کے درست ہونے کی تصدیق نہیں کرتے ۔ یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ دونوں گواہوں میں سے کوئی بھی آپ کا متعین کردہ ڈی پی او اے نہ ہو، تاکہ مفاد ات کے تصادم کی نوبت نہ آئے۔

کیا ہوگا اگر میں پیشگی ہدایت پر دستخط کرنے کے بعد اپنا ارادہ بدل دوں؟
آپ اس کو منسوخ کرسکتے ہیں۔ اگرآپ چاہیں تو نیا بنا سکتے ہیں۔ اگر آپ مریض ہیں یا نگہداشت صحت کی کسی سہولت میں ہیں، تو اپنے ڈاکٹر یا نرس کو بتائیے کہ آپ اپنی پیشگی ہدایت منسوخ یا تبدیل کرنا چاہتے ہیں۔ سب سے بہتر یہ ہے کہ پرانے پیشگی ہدایت کی تمام کاپیوں کو ضائع کرد یں تاکہ ہنگامی حالت میں دشواری نہ ہو کہ کیا فیصلہ لیا جائے اور کون لے۔

میرے ڈاکٹر کو کیسے پتہ چلے گا کہ میرے پاس پیشگی ہدایت ہے؟
داخلہ کے وقت ہسپتال اور نگہدشت صحت سے متعلق دیگر سہولیات مریض یا وہاں رہ رہے شخص سے یہ ضرور دریافت کرتے ہیں کہ آیا ان کے پاس پیشگی ہدایت ہے، اگر ہاں، تو ہدایات کی ایک کاپی مریض یا رہ رہے فرد کے طبی ریکارڈ میں ضرور رکھتے ہین۔ بہرحال آپ اپنے پیشگی ہدایت کی کاپیاں اپنے اہل خانہ، اپنے ڈاکٹر یا کسی دوسرے شخص کو ضرور دیں، جس کو آپ کے خیال میں یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ آپ کس طرح کا طبی معالجہ چاہتے ہیں اور کیا نہیں چاہتے ہیں ۔ لیکن یاد رہے کہ پیشگی ہدایت میں کسی تبدیلی کی صورت میں ان اشخاص کو تازہ کاپیاں ہی فراہم کریں۔

نگہداشت صحت کے فراہم کنندہ کے لئے نوٹس:

میں،____ایک پیشگی ہدایت عمل میں لایا ہوں اور اس دستاویز کی ایک کاپی میں نے مندرجہ ذیل کو دیا ہے:

____

نام فون

____

پتہ

____

نام فون

____

پتہ

دستخط____

تاریخ____

ورجینیا کے محکمہ صحت اور ورجینیا ڈپارٹمنٹ فار دی ایجنگ نے وفاقی قانون کے تقاضوں کے تحت اس کتابچہ کو تقسیم کرنے کی منظوری دی ہے۔
(ترمیم شدہ 8/7؛ حالیہ 06/3، ترمیم شدہ آئی ایچ ایس 08/3)